بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام لاحب (LAHIB) رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لاحب نام رکھنا درست ہے؟

جواب

لاحب نام رکھنا نہ صرف درست، بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔ اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے

”لاحب بن مالک البلوی من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم“

ترجمہ: لاحب بن مالک بلوی رضی اللہ تعالی عنہ، نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین میں سے ہیں۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد2، صفحہ540، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے”تسموا بخیارکم“ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4818

تاریخ اجراء: 21رمضان المبارک1447ھ/11مارچ2026ء